السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت معقول انتظام اورپردے کا بندوبست ہونے کی صورت میں نمازجنازہ میں شرکت کرسکتی ہے یا نہیں؟کتاب وسنت کے مطابق جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خواتین نمازجنارہ میں شرکت کرسکتی ہیں لیکن مردوں کی طرح جنازے کے پیچھے چل کرجانا ان کےلئے جائز نہیں ہے۔روایات میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مسجد میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شرکت کی تھی۔[صحیح مسلم ،الجنائز:۹۷۳]

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں ،یعنی عورتوں کوجنازے کے ساتھ چلنے سے منع کیاگیا ہے ،لیکن اس سلسلہ میں ہم پر سختی نہیں کی جاتی تھی یاتاکیداً منع نہیں کیاجاتا تھا۔[صحیح بخاری ،الجنائز:۱۲۷۸]

اس روایت اورسیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمل کے پیش نظر خواتین نمازجنازہ میں شرکت کرسکتی ہیں ،لیکن انہیں دوردراز سے باقاعدہ اہتمام کے ساتھ جنازوں میں شرکت کےلئے لانا،اس شرکت کےلئے تحریک چلانااوربسوں کااہتمام کرناشرعاًمحل نظر ہے۔زیادہ سے زیادہ مسجد وغیرہ میں اگرجنازے کااہتمام ہوتومسجد کے آس پاس کی خواتین اس جنازہ میں شریک ہوسکتی ہیں۔اس کےلئے ''شدرحال ''کی قطعاًکوئی گنجائش نہیں ہے۔ایسا کرنا شرعاًثابت نہیں ہے۔[واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:207